© rasailojaraid.com

نعتِ رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

پروفیسر محمد اکرام تائب

جنت سے کہیں بڑھ کے حسیں ان کا نگر ہے
پھر پیشِ نظر میرے مدینے کا سفر ہے

ہر سمت نظر آتا ہے یاں طور کا جلوہ
ہر زلفِ شبِ تار بھی رخسارِ قمر ہے

بیٹھا ہوں میں روضے کے قریں تھام کے جالی
رحمت کی گھٹا چھائی ہے اب وقت سحر ہے

سب آ کے درِ پاک پہ خاموش کھڑے ہیں
ہم سے بھی کہیں بڑھ کے انھیں دل کی خبر ہے

محشر میں کوئی بات نہ بن پائے گی اپنی
تھوڑی سی بھی الفت کی کمی دل میں اگر ہے

سدرہ سے بھی آگے جو چلا آج ہے ملنے
جبریل بھی حیراں ہے کہ یہ کون بشر ہے

میں شکر ادا کیسے کروں آپ کا تائبؔ
مجھ سے بھی گنہگار پر رحمت کی نظر ہے

© rasailojaraid.com